

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
جسٹریٹ ڈائری نمبر ۸۲

# نمبر ۹۱ نقشہ لفظ مفت میں چار بار ایڈیٹر علامہ نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## شریف مسلمانوں سے اہل

### ایک بہت بڑے اندرونی فتنہ سے مسلمانوں کو بچاؤ

یہی تو ہر شخص کو محال ہے کہ وہ جو عقیدہ چاہے۔ رکھے۔ اور جس جماعت کے ساتھ چاہے۔ شامل رہے۔ لیکن یہ حق کسی کو نہیں ہو سکتا۔ اور نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ جس جماعت کو سب سے بہترین اور سب سے بڑے حق پر سمجھ کر ایک عرصہ اس کی تعریف و توصیف میں گزارا ہو۔ آخرت کی بہتری اور بے لوثی کا اس پر انحصار رکھا ہو۔ اور دین و ایمان ایسی قیمتی اور گراں قدر چیز کو اس سے وابستہ کیا ہو۔ اس سے قطعاً قلعی کرتے ہی دنیا کی ساری برائیاں اور بدیاں اس کی طرف منسوب کی جائیں۔ سب سے بدتر اور بُرا اسے ظہیر یا جائے۔ اور اس کی دلائل اور تعلیم دہی کے لئے انسانیت اور شرافت اور ہر خاک میں ملائے جائیں۔ اور اگر کوئی ایسا کرے۔ تو تمام شریعت اور مذہب انسانوں کا فرض ہونا چاہئے کہ اسے نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھیں۔ اور اس کی باتوں کو نفس کی نیکی اور شرارت سمجھیں۔ ان لوگوں نے جو قادیان میں سوئوں کی مشینیں بنایا کرتے تھے۔ اور جنہوں نے بار بار اس قسم کے بڑے دھوے کئے۔ کہ وہ قادیان

کے لئے بڑی بڑی قربانیاں کر کے آئے۔ اور اس سے بڑا افلاس رکھتے تھے۔ جماعت احمدیہ سے خلیج کئے جانے پر جس قسم کا شرمناک رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ اسی سے ان کی شرافت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن چونکہ دنیا میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں۔ جو ضد اور عداوت میں ہر ناجائز سے ناجائز حرکت بازنہ سمجھتے ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے خلاف شرمناک الزام لگانے اور جہنم ترانے والوں کو اپنے بہت سے مددگار مقرر کئے۔ اور ان کی شہ پر روز بروز فتنہ انگیزی میں بڑھتے گئے۔ اور اب اسے اس قدر وسعت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ اگر ملک و ملت کا درد رکھنے والے اصحاب اس کے اسناد کی طرف متوجہ ہوئے۔ تو یہ فتنہ و فساد کی ایک مستقل بنیاد قائم ہو جائے گی۔ اور اس کے نہایت ہی خطرناک نتائج نکلیں گے۔

فرا آتا تو غور کرنا چاہیے جماعت احمدیہ جو دوسرے تمام مسلمانوں سے زیادہ تعلیم یافتہ جماعت ہے جس میں دنیوی لحاظ سے بھی اعلیٰ پایہ کے انسان پائے جاتے ہیں۔ جو دنیا کی اصلاح اور تربیت کا

دولت کے لئے کوشاں ہے۔ اور جو تمام مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی صداقت اور حقانیت ثابت کرنے کی مدد کر رہا ہے۔ کیا وہ ساری کی ساری ایسی ہو سکتی ہے جس میں نہ جذبات غیرت و حمیت ہوں۔ نہ پاس و عصمت۔ لیکن چند ایسے افراد جو کیا مجاہد افلاق و عادات۔ کیا مجاہد تعلیم و تربیت اور کیا مجاہد دیوبند و حالت نہایت اوسے درجہ کے ہیں۔ دنیا کی ساری غیرت و شرافت انہیں قابلِ مہوشی ہے۔ کوئی فتنہ ایک لمحہ کے لئے بھی یہ خیال نہیں کر سکتا۔ پھر جو لوگ جماعت احمدیہ کے خلاف الزام لگانے اور بہتان تراشنے والوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ وہ خود ہی خود کریں۔ کس قدر ظلم کر رہے ہیں۔ اور مسلمانوں کو کتنے بڑے فتنہ میں ڈال رہے ہیں۔ اپنے دینی اور روحانی پیشوا کی معمولی جھٹک کوئی برداشت نہیں کر سکتا۔ پھر کس طرح خیال کیا جاسکتا ہے کہ جماعت احمدیہ کے اہل۔ ان کے خاندان کی خواتین جماعت کے معزز کارکنوں اور معزز خواتین کے خلاف اس درجہ شرمناک اور جیسا سوز جھوٹے اور بناوٹی الزامات لگائے جائیں اور بار بار لگائے جائیں لیکن کوئی فتنہ نہ پیدا ہو۔ ہر شخص جانتا ہے۔ کہ اس قسم کی شرارتوں کا نتیجہ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ و فساد حق کی قتل و خوریزی معمولی بات ہے۔

ان حالات میں ہم شریف مسلمانوں سے کتنا چاہتے ہیں کہ وہ ان لوگوں کو فتنہ پردازی سے روکیں۔ جو شرافت کے مدد توڑ کر حق مسلمانوں کو قتل دینے اور شرافت والوں کے لئے جماعت احمدیہ

کی دل آزاری کر رہے ہیں۔ تاکہ مسلمان بہت بڑے اندرونی فتنہ میں مبتلا نہ ہوں۔ ان کی طاقت و قوت آپس میں ایک دوسرے کی تخریب اور بربادی میں ضائع نہ ہو۔ اگر عام مسلمان ایسے فتنہ پرداز لوگوں اور ان کے حامیوں کی حرکات نفرت کی نظر سے دیکھیں۔ انہیں دغ و غیبت کریں۔ تاہیں کی تباہی و بربادی کے نقصانات نہ لگا سکیں تو بہت کچھ اصلاح کی امید ہو سکتی ہے۔ ہم شرف سے توقع رکھتے ہیں۔ کہ اس طرف تو بے غرضی سے

### ایک احمدی کی گرفتاری

معلوم ہوا ہے۔ ایک غریب احمدی کو جو پڑھنے پڑھات اور بچوں کے کھلونے پھیری کے ذریعہ فروخت کیا کرتا ہے۔ اور جس کا نام عبداللہ ہے۔ ۳۰ اپریل مسٹری عید الکیم کی اس شکایت پر کہ وہ اسے قتل کرنے کے لئے آیا ہے۔ پولیس نے جیل میں گرفتار کر لیا کیا اس سے یہ سمجھا جائے۔ کہ چونکہ مسٹری جیل میں اڑا جائے ہوئے ہیں۔ اس لئے وہ ان اہلکاروں کا سامنا کرے۔ اور خاص کر اس سے گذرنا تو بہت بڑا جرم ہے۔ جہاں وہ قید اور اگر کوئی گذرے۔ تو پولیس مسٹری پر فوراً اسے گرفتار کر لینے کے لئے تیار ہیں۔ اس لیے اس بھائی کی گرفتاری سے حالات کا انتظار رہے۔ جو معلوم ہے۔ یہ بہت بڑے کئے جائیں گے۔



مخالف حالات کا مقابلہ کرنے کی کوشش کریں۔

1870

ساعتی که در مسجد است و آنرا که در مسجد است

منے اس قدر ماما کہ بے ہوش کر دیا۔

حضرت یحییٰ بن محمد و علیہ السلام و اس کے ہم پر ایمان



# مستزویں متعلق مقدمہ بلوہ شروع ہوا

یکمئی سنہ ۱۳۰۸ء میں مقدمہ کی سماعت شروع ہوئی جو ۲۸ مارچ سنہ ۱۳۰۹ء کے واقعہ کے متعلق پولیس کی طرف سے زیر دفعہ ۴۴۴ تعزیرات ہند مندرجہ ذیل اصحاب کے خلاف چلا گیا ہے۔ ڈاکٹر محنت اللہ صاحب، مولوی محمد یار صاحب، مولوی فاضل الحق صاحب، عبدالاحد صاحب، مولوی فاضل چودھری محمد یونس صاحب، تاجر، ستری وزیر محمد صاحب، تاجر چوہ۔ سید احمد ولد ڈاکٹر غلام غوث صاحب، معلم مدرسہ احمدیہ، مقدمہ دیوان سکھانند صاحب، مجسٹریٹ علاقہ کی عدالت میں قبل دوپہر پیش ہوا۔ استغاثہ کی طرف سے کورٹ انسپکٹر ادران کے مددگار کے علاوہ سر عبدالرشید، لالہ پشاور علی اور سردار گنڈر سنگھ وکلاٹے گورداس پیش ہوئے۔ اور صفائی کی طرف سے بابوشیخ محمد صاحب، لالہ سنت رام صاحب، مرزا عبداللہ صاحب اور مولوی فضل الدین صاحب وکلا مدعو ہوئے۔

آغاز مقدمہ سے پیشتر عدالت نے پریس رپورٹوں اور وکلا کے علاوہ باقی تمام لوگوں کو کمرہ عدالت سے باہر چلے جانے کی ہدایت کی۔ عبدالرحمن مغزوب نے اپنا بیان دیا۔ جو آگے درج ہے۔ دو ماہ بیان میں لالہ پشاور علی وکیل نے جو عبدالرحمن مغزوب کے مقدمہ زیر دفعہ ۱۵۲ میں بھی اس کے وکیل ہیں۔ ایک درخواست پیش کی کہ گواہ چونکہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۵۲ میں لازم ہے۔ اس لئے زیر دفعہ ۴۴۴ قانون شہادت اس سے سلوک کیا جائے۔ اس پر فریقین کے وکلا نے اپنے اپنے قانونی نقطہ خیال کو پیش کیا۔ کورٹ انسپکٹر صاحب نے بھی اس کی تائید کی۔

اس کے بعد عدالت لٹچ کے لئے درخواست ہوئی پھر اس سوال پر غور کی سی بحث ہو کر عبدالرحمن سے ایک سوال پوچھ کر پولیس نے اس کی شہادت ختم کر دی اور لالہ سنت رام صاحب نے گواہ مرحوم محمد یونس صاحب پر غور کیا۔ اور مولوی غوث صاحب نے جو شہادت کے لئے بنالہ سے آئے تھے درخواست کی کہ ان کی

شہادت ہو جائے۔ عدالت نے فریقین سے دریافت کیا۔ اور فریقین کی منظوری سے ڈاکٹر صاحب نے اپنا بیان مغزوب کے لمبی معائنہ کے متعلق اپنے ریکارڈ سے دیا۔ ڈاکٹر صاحب کے بیان کے بعد پھر مرحوم شروع ہوئی۔ ابھی چند سوال ہی پوچھے تھے کہ عدالت نے دریافت کیا۔ کیا آج صبح ختم ہو جائیگی۔ اور سنت رام صاحب نے جواب دیا۔ نہیں۔ اس پر عدالت نے مناسب سمجھا کہ مقدمہ کل ۲۷ مئی پر ختم کر دیا جائے۔

مقدمہ چونکہ عدالت میں ہے اس کی نوعیت کے متعلق کہنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ ہم ضروری دواؤں شایع کرتے رہیں گے۔ جماعت قادیان نے اپنے ان بھائیوں کے ساتھ (جن پر مقدمہ دائر کیا گیا ہے) علی ہمدردی کا اظہار دینی رنگ میں کیا۔ ان کے لئے صدقہ کیا گیا۔ اور جماعت کے تمام افراد دعاؤں سے ان کی مدد کر رہے ہیں۔ اور حقیقت میں یہی سچی ہمدردی ہے۔

ذیل میں گواہ استغاثہ عبدالرحمن مغزوب کا بیان درج کیا جاتا ہے جو مکرم بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی نے بڑی عمدگی سے الفضل کے لئے نوٹ کیا۔

## بیان گواہ عبدالرحمن مغزوب

میر نام عبدالرحمن۔ باپ کا نام محمد داشت قوم افغان غرور سال ہے۔ رملف دیا گیا۔ جو کہوگیا ایمان سے بچ کہوگیا

بیان کیا۔ کہ واقعہ ۲۸ کو دواڑھائی ہے دوپہر کا وقت ہوگا۔ کہ میں بڑے بازار کے شریف درزی سے اپنی واسکٹ لینے کو گیا۔ میں بازار سے واپس اپنے گھر کو مسجد اقصیٰ کی عقیلی گلی سے جا رہا تھا۔ جو کہ شارع عام ہے۔ بڑے بازار سے ہمارے مکان کو جانے کے لئے اور بھی قریب تر رہتے ہیں۔ مگر وہ ہم لوگوں یعنی کارکنان مبادلہ کے لئے خلیفہ قادیان کی طرف سے بند کئے جا چکے ہیں۔ سنہ ۱۳۰۸ میں اس بارہ میں ایک کیس

میں چلا تھا۔

جب میں محراب کے سامنے کی کھڑکی کے قریب پہنچا۔ وہ کھڑکی مسجد کا حصہ ہے۔ تو میں نے مسجد کی وہ کھڑکی کھلی دیکھی۔ جو محراب کے ساتھ ہے۔ وہ گلی میں سے میں گزر رہا تھا۔ محراب کے متصل کی کھڑکی سے پانچ دس فٹ کے فاصلہ پر ہوگی۔

محمد کا وقت تھا۔ خطبہ پورہ تھا۔ خلیفہ قادیان خطبہ پڑھ رہے تھے۔ میں نے مولوی محمد یار کو دیکھا۔ جس نے غالباً فقو کئے کی طرف سے ہاتھ لگا رہا تھا۔ میں مولوی محمد یار کو سخت کرتا ہوں۔ وہ اس وقت کمرہ عدالت میں موجود ہے۔ خطبہ نہایت اشتعال انگیز تھا۔ میں نے خطبہ کے الفاظ نہیں سنے۔ میں نے صرف یہ سنا۔ کہ مولوی محمد یار نے کہا: ایک دشمن یہ جارہے ہے۔ مولوی محمد یار کے ان الفاظ پر عبدالاحد اس کھڑکی سے کود کر باہر آگیا۔ میں عبدالاحد کو سخت سخت کرتا ہوں۔ کمرہ عدالت میں موجود ہے۔ عبدالاحد کے بعد اور کچھ شخص کو کمر مسجد سے باہر آگئے۔ سید سید احمد وڈاکٹر غلام غوث کا لڑکا۔ وزیر محمد ترکان۔ ڈاکٹر حشمت اللہ۔ عبداللہ عثمان۔ چودھری بوٹا۔ اور محمد یار یہ ساتوں آدمی اس وقت عدالت میں موجود ہیں۔ میں ان سب کو پہچانتا ہوں۔

عبدالاحد کے ہاتھ میں لاشی تھی۔ وزیر محمد کے ہاتھ میں بھی لاشی تھی۔ اور عبداللہ عثمان کے ہاتھ میں بھی لاشی تھی۔ باقی چاروں خالی ہاتھ تھے۔ کو چہ شارع عام اور اس کھڑکی کے درمیان خالی جگہ ہے۔

لاشی سے مسلح مینوں نے اگر مجھ پر لاشی سے حملہ کیا۔ چودھری بوٹا نے میرا گلہ گھونٹا اور دیوار کے ساتھ دبا یا۔ جب یہ لوگ کھڑکی سے کودے تو میں بازار کی طرف بھاگا۔ جس دیوار کے ساتھ چودھری بوٹا نے مجھے دبا یا تھا۔ بازار سے آتے وقت وہ بائیں ہاتھ کو پٹی سے مجھے معلوم نہیں کہ وہ دیوار کس کی ہے۔ چودھری بوٹا نے گھیبہ کر دیوار کے ساتھ دبا یا تھا۔

جب ان لوگوں نے حملہ کیا۔ تو میں بازار کی طرف اس لئے لوٹا تھا۔ کہ بازار میں کوئی دی ہو سکے۔ تو مجھے برا لپٹے۔ میں سات یا دس کرم

بھاگا ہوں گا۔ کہ مجھے پکڑ لیا گیا۔ باقی ملازمین نے مورس کے مارنے شروع کئے۔ تھے مجھے یہ لوگ گھیبہ رہے تھے۔ میں کچھ نہ کر سکتا تھا۔ گھیبے سے میری مراد یہ ہے۔ کہ کوئی میرے بازو کھینچ رہا تھا۔ کوئی لگا رہا تھا۔ اور کوئی لاشی برسا رہا تھا۔

جب مجھ پر یہ واقعہ گذر رہا تھا۔ تو میں نے کارخانہ کے ایک سپاہی کو داناں دیکھا۔ جو اس کارروائی کو دیکھ رہا تھا۔ اس نے پکارنا شروع کیا۔ کہ یہ میرا بھائیگا۔ اسے چھوڑ دو۔

کارخانہ کے سپاہی کی آواز پر ان لوگوں نے مجھے مارنا چھوڑ دیا۔ اور واپس چلے گئے۔ علاوہ کارخانہ کے آدمی کے دو اور آدمی فیض اللہ ولد رمان اللہ اور جن مسجد راہیوں کی طرف سے آئے تھے۔ یہ دونوں اس وقت آئے۔ جب حملہ آور کھڑکی سے کود رہے تھے۔ پھر کہا۔ کہ یہ دونوں اس وقت آئے۔ جب حملہ آور مجھے پکڑ رہے تھے۔ مجھے علم نہیں۔ کہ کارخانہ کے سپاہی کہاں لگی۔ میں قادیان میں بہت مصیبت سے پہنچا تھا۔ کیونکہ میرے ایک پاؤں پر لاشی لگی تھی۔ میں لگتا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ سپاہی کس طرف کو گیا۔ مسجد کو یا قادیان کو۔ مسجد سے قادیان نصف فرلانگ یا چوتھائی فرلانگ کے فاصلہ پر ہوگا۔ قادیان میں محمد ادرار سنگھ موجود تھے۔ میں نے دیوار کے ساتھ قادیان میں لکھوائی تھی۔ میرے بیان پر میرے دستخط کرائے گئے تھے۔

ضرورت میرے سر پر تھیں۔ ایک ضرب ناگ پریم یعنی۔ اور تمام جسم پر ضربات تھیں۔ جن کی تعداد وغیرہ مجھے معلوم نہیں۔ میرا ڈاکٹری معائنہ کرایا گیا تھا۔ واقعہ کے دن کی بعد کی رات یعنی ۲۹:۲۸ کی درمیانی رات کو معائنہ ہوا تھا۔ معائنہ بنالہ کے ڈاکٹر نے کیا تھا۔ معائنہ کے بعد پندرہ سولہ دن میں ہسپتال میں زیر علاج رہا تھا۔ قیام ملازم خلیفہ قادیان کے مرید ہیں۔ ڈاکٹر حشمت اللہ خلیفہ قادیان کے فضلی ڈاکٹر ہیں۔ عبدالاحد ان کا پرکھ رہے۔ اور وہ کالج میں علم نہیں۔ کہ وہ خلیفہ قادیان کے ملازم ہیں۔ یا کہ نہیں۔ کارخانہ کا وہ سپاہی میرے ساتھ پہنچا ہے۔ یہ میرے بعد قادیان میں پہنچا تھا۔



Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں اس واقعہ سے پندرہ برس روز پہلے سے  
 اخبار سبیلہ کا ایڈیٹر ہوں۔ یہ اخبار دس برس سے  
 جاری ہے۔ قادیان سے نکلتا ہے۔ مجھ سے پہلے  
 محمد زہرا اس کا ایڈیٹر تھا۔ وہ میرا استاد ہے۔ وہ  
 پڑھانے میں میرا استاد ہے۔ میرا اصلاح کار بھی ہے  
 اور مکینک یعنی نوٹارے کا کام بھی استاد ہے  
 (وقفہ لیں)  
 (پہلے کے بعد دوبارہ)  
 مجھ پر یہ حملہ اس وجہ سے کیا گیا تھا۔ کہ میں نے  
 اپنے اخبار میں ایسے مضامین لکھے تھے۔ جو ملزمین  
 کو ناپسند تھے۔ اور وہ لوگ ان مضامین سے غرض  
 تھے۔ ان مضامین میں میں نے خلیفہ قادیان کے  
 پال میں اور پرشہادہ حالات کا اظہار کیا تھا۔

**جرح پر بیان**  
 محمد زہرا کے باپ کا نام فضل کریم ہے۔ محمد زہرا  
 کا بھائی عبدالکریم ہے۔ میرا ان سے کوئی رشتہ نہیں  
 ہے۔ ان کی ذات کا علم نہیں۔ میری ذات اہل ان لوگوں  
 کی ذات ایک نہیں۔ فضل کریم عبدالکریم اور محمد زہرا  
 قادیان میں ہیں۔ مجھے معلوم نہیں۔ کہ کب سے دہشتہ  
 ہیں۔ مجھے آٹھ سال سے علم ہے۔ کہ وہ قادیان میں  
 رہتے ہیں۔ میں آٹھ سال کے بعد میں مسدس قادیان  
 میں نہیں رہا۔ میرا اصل وطن ضلع سیٹ آباد ہے۔  
 میں پشاور ہوں۔ مجھے قادیان آٹھ سال ہوئے  
 ہیں۔ میں قادیان میں خلیفہ صاحب کامریہ بن کر آیا  
 تھا۔ میری عمر اس وقت تیرہ چودہ برس تھی۔ میرے  
 والد زندہ ہیں۔ وہ احمدی ہیں۔ اور خلیفہ قادیان  
 کے مرید ہیں۔ والدہ میری فوت ہو چکی ہیں۔ میرے  
 دو بھائی ہیں۔ ایک مجھ سے بڑا۔ دوسرا چھوٹا۔ وہ  
 وہ اس وقت احمدی تھے۔ خلیفہ قادیان کے  
 مرید تھے۔ اب مجھے علم نہیں۔ کہ مرید ہیں۔ یا نہیں۔  
 میرے بڑے بھائی کی شادی ہو چکی ہے۔ مجھے معلوم  
 نہیں۔ کہ ان مردوں کے سوا کوئی مستورات بھی  
 ہیں۔ میرا آپ علی پر آیا کرتا تھا۔ والدہ کبھی نہیں  
 آئیں۔ جو میں میں آپ کا پورا منت بھگتا ہوں۔  
 اس کا میں کوئی جواب نہ دوں گا۔

کیل کے سوال جرح پر کہ کہوں قادیان آئے  
 تھے۔ مستحقانہ لکھ میں کہا۔ فرض کرو۔ میں ڈاکر  
 تھا۔ کہ قادیان آئے۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱